



سوال

(244) جمعہ کی نماز میں نمازیوں کی تعداد؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک گاؤں میں صرف سات عاقل بالغ مرد رہتے ہیں کیا ایسے گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنی جائز ہے، بعض جمعہ کی نماز کے بعد احتیاطاً ظہر پڑھ لیا کرتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کی نماز کے لیے جماعت ضروری ہے اور جماعت صرف دو آدمیوں سے بھی حاصل ہو جاتی ہے ”الاشنان فما فوقہما جماعۃ“، اس لیے صورت مسئولہ میں گاؤں والوں پر جمعہ کی نماز بلاشبہ فرض ہے ان پر اس گاؤں میں جمعہ قائم کرنا لازم ہے۔ جمعہ کی نماز کے لیے کسی معین تعداد چالیس یا پندرہ کا ضروری ہونا کسی معتبر حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ جمعہ کے بعد ظہر احتیاطی پڑھنی بدعت اور ضلالت ہے اس کا کوئی ثبوت قرآن و حدیث اور عمل صحابہ سے نہیں ہے۔ (محدث ج 9 ش 5 شعبان 1360ھ ستمبر 1941ء)

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 373

محدث فتویٰ